سوال

(36)کیا حائضہ عورت قبرستان جاسکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت قبرستان جاسکتی ہے؟ برائے مہربانی مفصل جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصلاً عورت کے قبرستان جانے کی اجازت کے متعلق اہل علم کا اختلاف ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ اس کی اجازت ہے بشرطیکہ وہاں جزع فزع کا اظہار نہ کرے اور کثرت سے نہ جائے۔ ''صحیح بخاری'' وغیرہ میں حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک ایسی عورت کے پاس سے ہوا جو قبر پر بیٹھی رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے اسے اللہ سے ڈرنے اور صبر کرنے کی تلقین کی۔ اگر عورت کے لیے یہاں آنا ناجائز ہوتا تو آپ ﷺ اس کو روک دیتے۔ آپ کا نہ روکنا جواز ہی کی دلیل ہے۔

نیز صحیح مسلم وغیرہ میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ جب قبرستان میں جاؤں تو کون سی دعاء پڑھوں؟ تو آپ ﷺ نے دعاء کی تعلیم دی۔ اس میں بھی جانے کے جواز کی دلیل ہے، حائضہ اور طاہرہ کا کوئی فرق نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 102

محدث فتویٰ